روزنامہ

FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 2/اپریل 2009ء 5ربیع الثانی 1430ہجری 2شہادت 1388ہش جلد 59-94 نمبر 71

اللہ کا پسندیدہ عمل

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کون سا عمل اللہ کو زیادہ پسند ہے آپؐ نے فرمایا وقت پر نماز پڑھنا میں نے عرض کی اس کے بعد کون سا؟ آپؐ نے فرمایا ماں باپ سے نیک سلوک کرنا پھر میں نے عرض کی کہ اس کے بعد کونسا؟ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنا۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ کفارہ حدیث نمبر 496)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تبدیلی اور اصلاح کس طرح ہو؟ اس کا جواب وہی ہے کہ نماز سے جو اصل دعا ہے۔ قرآن شریف پر تدبّر کرو اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بتازہ ملتے ہیں۔ انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا۔ اُس کی تعلیم اُس زمانہ کے حسب حال ہو تو ہو۔ لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں۔ یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دُور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے۔ اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔

پھر تیسری بات جو (۔) کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیۂ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدّنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اُسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتّل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو رُوح کی تسلّی اور سیری کا باعث ہے۔ اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔

ایسا ہی حج بھی ہے۔ حج سے صرف اتنا ہی مطلب نہیں کہ ایک شخص گھر سے نکلے اور سمندر چیر کر چلا جاوے اور رسمی طور پر کچھ لفظ منہ سے بول کر ایک رسم ادا کر کے چلا آوے۔ اصل بات یہ ہے کہ حج ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے جو کمال سلوک کا آخری مرحلہ ہے۔ سمجھنا چاہئے کہ انسان کا اپنے نفس سے انقطاع کا یہ حق ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی محبت میں کھویا جاوے اور تعشّق باللہ اور محبت الٰہی ایسی پیدا ہو جاوے کہ اس کے مقابلہ میں نہ اُسے کسی سفر کی تکلیف ہو اور نہ جان و مال کی پرواہو، نہ عزیز واقارب سے جدائی کا فکر ہو۔ جیسے عاشق اور مُحبّ اپنے محبوب پر جان قربان کرنے کو تیار ہوتا ہے اسی طرح یہ بھی کرنے سے دریغ نہ کرے۔ اس کا نمونہ حج میں رکھا ہے۔ جیسے عاشق اپنے محبوب کے گرد طواف کرتا ہے اسی طرح حج میں بھی طواف رکھا ہے۔ یہ ایک باریک نکتہ ہے۔ جیسا بیت اللہ ہے، ایک اس سے اوپر بھی ہے۔ جب تک اس کا طواف نہ کرو یہ طواف مفید نہیں اور ثواب نہیں۔ اس کا طواف کرنے والوں کی بھی یہی حالت ہونی چاہئے جو یہاں دیکھتے ہو کہ ایک مختصر سا کپڑا رکھ لیتے ہیں۔ اسی طرح اس کا طواف کرنے والوں کو چاہئے کہ دنیا کے کپڑے اتار کر فروتنی اور انکساری اختیار کرے اور عاشقانہ رنگ میں پھر طواف کرے۔ طواف عشق الٰہی کی نشانی ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ گویا مرضات اللہ ہی کے گرد طواف کرنا چاہئے اور کوئی غرض باقی نہیں۔

اسی طرح پر زکوٰۃ ہے۔ بہت سے لوگ زکوٰۃ دے دیتے ہیں مگر وہ اتنا بھی نہیں سوچتے اور سمجھتے کہ یہ کس کی زکوٰۃ ہے۔ اگر کُتّے کو ذبح کر دیا جاوے یا سؤر کو ذبح کرڈالو تو وہ صرف ذبح کرنے سے حلال نہیں ہو جائے گا۔ زکوٰۃ تزکیہ سے نکلی ہے۔ مال کو پاک کرو اور پھر اس میں سے زکوٰۃ دو۔ جو اس میں سے دیتا ہے اُس کا صدق قائم ہے لیکن جو حلال حرام کی تمیز نہیں کرتا وہ اس کے اصل مفہوم سے دور پڑا ہوا ہے۔ اس قسم کی غلطیوں سے دستبردار ہونا چاہئے اور ان ارکان کی حقیقت کو بخوبی سمجھ لینا چاہئے تب یہ ارکان نجات دیتے ہیں ورنہ نہیں اور انسان کہیں کا کہیں چلا جاتا ہے۔ یقیناً سمجھو کہ فخر کرنے کی کوئی چیز نہیں ہے۔ اور خدا تعالیٰ کا کوئی انفسی یا آفاقی شریک نہ ٹھہراؤ اور اعمالِ صالحہ بجالاؤ۔ مال سے محبت نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔)(آل عمران: 93) یعنی تم بِرّ تک نہیں پہنچ سکتے جب تک وہ مال خرچ نہ کرو جس کو تم عزیز رکھتے ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کو اپنا اسوہ بناؤ اور دیکھو کہ وہ زمانہ تھا جب صحابہؓ نے نہ اپنی جان کو عزیز سمجھا نہ اولاد اور بیویوں کو۔ بلکہ ہر ایک ان میں سے اس بات کا حریص تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں شہید ہو جاؤں۔ تم حلفاً بیان کرو کیا تمہارے اندر یہ بات ہے؟ جب ذرا سا بھی ابتلا آجاوے تو گھبرا جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ ہی کی شکایت کرنے لگتے ہیں۔‘‘

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 102 جدید ایڈیشن)

خالی آسامیاں

مندرجہ ذیل سپیشلسٹ /رجسٹرار /نرسنگ آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔

☆ای این ٹی سپیشلسٹ
☆گائنی سپیشلسٹ
☆آئی سپیشلسٹ
☆میڈیکل /گائنی/سرجیکل رجسٹرار/میل/ فی میل
☆نرسز میل/فی میل
☆ریڈیوگرافر اور لیبارٹری ٹیکنیشن

کوالیفائیڈ خواہشمند خواتین وحضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب /امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ بعض تجربہ کار کوالیفائیڈ حضرات کو کنٹریکٹ پر بھی رکھا جاسکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ فون نمبر: 047-6215646

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ای این ٹی سپیشلسٹ کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد زکریا طاہر صاحب ماہر امراض ناک کان گلا (ای این ٹی سپیشلسٹ) انگلینڈ سے تشریف لا چکے ہیں وہ مورخہ 4/اپریل 2009ء سے ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے وہ تین ماہ تک اپنی سروسز بہم پہنچائیں گے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں ڈاکٹر صاحب صرف آؤٹ ڈور کریں گے۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

گاڑی برائے فروخت

ایک عدد گاڑی TOYOTA COROLLA 2.0D ڈیزل ماڈل 2006ء سفید رنگ اچھی حالت میں جماعتی ادارہ کے زیر استعمال فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہشمند احباب درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

0333-6706459

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

5/اپریل 2009ء

1-40 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-15 am جامعہ احمدیہ یو۔کے
3-25 am نشر مکرر
4-25 am خطبہ جمعہ
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-10 am تلاوت، خبریں
5-55 am لقاء مع العرب
7-00 am رفقائے احمد
8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-25 am انتخاب سخن
10-30 am پُرکشش آسٹریلیا
11-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm چلڈرن کلاس
1-15 pm ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
1-45 pm دورہ حضور انور
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سپینش سروس
5-05 pm تلاوت، خبریں
5-55 pm بنگلہ سروس
6-55 pm خطبہ جمعہ
8-00 pm چلڈرن کلاس
9-10 pm ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9-50 pm خطبہ جمعہ
11-00 pm عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

6/اپریل 2009ء

1-30 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
2-05 am چلڈرنز کلاس
3-15 am خطبہ جمعہ
4-20 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
5-00 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
5-10 am تلاوت، خبریں
5-55 am لقاء مع العرب
7-05 am خطبہ جمعہ
8-00 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
8-25 am سوال وجواب
9-40 am دورہ حضور انور
11-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-10 pm گلشن وقف نو
1-10 pm فرنچ کلاس
1-50 pm فرنچ سروس
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-05 pm خلافت جوبلی کوئز
4-35 pm طب وصحت
5-05 pm تلاوت، خبریں
5-55 pm بنگلہ پروگرام
7-00 pm خطبہ جمعہ
8-25 pm گلشن وقف نو
9-25 pm فرنچ ملاقات
10-30 pm طب وصحت
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-10 pm درس حدیث
11-30 pm عربی سروس

7/اپریل 2009ء

12-30 am لقاء مع العرب
1-35 am طب وصحت
2-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
2-35 am گلشن وقف نو
3-35 am خطبہ جمعہ
4-25 am خلافت جوبلی کوئز
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-10 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-15 am فرنچ کلاس
6-40 am لقاء مع العرب
7-45 am طب وصحت
8-10 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-30 am خطبہ جمعہ
9-20 am فرنچ سروس
10-25 am خلافت جوبلی کوئز
11-00 am تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-15 pm سوال وجواب
2-10 pm مباحثہ
3-05 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سندھی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm بنگلہ پروگرام
7-00 pm لجنہ یو۔کے اجتماع
7-40 pm مباحثہ
8-00 pm گلشن وقف نو
9-55 pm سوال وجواب
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

8/اپریل 2009ء

12-30 am خطبہ جمعہ
1-30 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-05 am لجنہ اجتماع یو۔کے
3-50 am انتخاب سخن
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-15 am تلاوت، درس، خبریں
6-15 am عربی سیکھئے
6-30 am لقاء مع العرب
7-35 am سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
8-15 am سوال وجواب
9-10 am مباحثہ
10-05 am لجنہ یو۔کے اجتماع
11-05 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-10 pm جامعہ احمدیہ یو۔کے
1-15 pm شمائل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
1-55 pm سوال وجواب
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سواحیلی مذاکرہ
5-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 pm بنگلہ پروگرام
7-00 pm خطبہ جمعہ
8-15 pm تقریر جلسہ سالانہ
9-00 pm شمائل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
9-25 pm جامعہ احمدیہ یو۔کے
10-25 pm سوال وجواب
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

9/اپریل 2009ء

12-30 am لقاء مع العرب
1-30 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
2-00 am جامعہ احمدیہ یو۔کے
3-00 am تقریر جلسہ سالانہ
3-45 am مخزن
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-05 am تلاوت، درس حدیث، عالمی خبریں
5-40 am شمائل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
6-10 am ہماری کائنات
6-35 am لقاء مع العرب
7-40 am احمدیت اور سائنس
8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-20 am مخزن
9-40 am پُرکشش آسٹریلیا
10-15 am تقریر جلسہ سالانہ
11-00 am تلاوت، درس ملفوظات
11-35 am المائدہ
1-10 pm ملاقات پروگرام
2-30 pm دورہ حضور انور
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm خلافت جوبلی
4-35 pm پشتو سروس
5-00 pm تلاوت، درس ملفوظات
5-30 pm المائدہ
6-00 pm بنگلہ پروگرام
7-20 pm ترجمۃ القرآن
8-30 pm دورہ حضور انور
9-20 pm ملاقات پروگرام
10-20 pm خلافت جوبلی
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

سانحہ ارتحال

مکرم صوبیدار چوہدری صابر حسین صاحب دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ رانی بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری وکیل محمد صاحب ہیلاں بھابھڑہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر مورخہ 20 مارچ 2009ء کو گردوں کی تکلیف کی وجہ سے بعمر تقریباً 98 سال وفات پاگئیں۔ آپ نے اپنی پوری زندگی بہت فعال گزاری اور آخر وقت تک ہر کام اپنے ہاتھ سے کیا۔ آپ بہت مہمان نواز، غریب پرور اور مرکزی مہمانوں سے بہت عزت سے پیش آتیں، دعا گو اور نمازوں کی پابند بزرگ خاتون تھیں۔ اپنے اور غیر سبھی آپ کی بہت عزت کرتے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی دن ہیلاں میں مکرم ڈاکٹر شاہ محمد صاحب سابق امیر ضلع کوٹلی نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ نے پسماندگان میں پانچ بیٹے خاکسار، مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب بھابھڑہ کوٹلی مکرم حاجی چوہدری امیر عالم صاحب لندن، مکرم چوہدری لعل دین صاحب جرمنی اور مکرم حاجی چوہدری جمال الدین صاحب جرمنی اور ایک بیٹی مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی چوہدری منظور احمد صاحب صدر جماعت رامباڑی چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مرزا اعتراف بیگ صاحب ای ایم ای ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کا چھوٹا بیٹا عمر ایک سال بیمار ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مختار احمد صاحب وارث کالونی حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی چھوٹی بیٹی عائشہ بیمار ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خلافت کے دس عظیم الشان مقاصد اور ان کی توضیح

آیت استخلاف۔ دعائے ابراہیمی اور آدم و داؤد کی خلافت میں بیان کردہ قرآنی مقاصد

قسط اول

مکرم منصور احمد صاحب لکھنوی

(قسط اول)

قرآن حکیم خلافت حقہ کے دس عظیم اور خود مکتفی مقاصد بیان کرتا ہے اور ان کے علاوہ باقی وہ تمام مقاصد جو حالات حاضرہ کے تحت وجود میں آتے ہیں۔ انہی دس عظیم مقاصد کی ذیل میں آجاتے ہیں۔ ان مقاصد میں چار مقاصد آیت استخلاف میں، چار مقاصد دعائے ابراہیم میں اور باقی دو مقاصد ان آیات میں بیان ہوئے ہیں۔ جہاں حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام کی خلافت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ تو اس طرح یہ سب مجموعی طور پر دس بنیادی اور عظیم مقاصد بن جاتے ہیں۔

اس پس منظر میں سب سے پہلے ہم آیت استخلاف کو دیکھتے ہیں کہ اس میں کون کون سے مقاصد عظیم کا ذکر کیا گیا ہے اور جو خصوصی طور پر امور خلافت راشدہ سے متعلق ہیں۔ تو اللہ رب العزۃ سورۃ نور میں فرماتا ہے کہ:۔

''تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ان سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ان کے لئے ان کے دین کو، جو اس نے ان کے لئے پسند کیا۔ ضرور تمکنت عطا کرے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں''۔ (النور:56)

اس آیت مقدسہ میں خلافت کے چار عظیم الشان مقاصد بیان فرمائے گئے ہیں۔ اس آیت کے شروع ہی میں لوگوں پر واضح کر دیا گیا ہے کہ یہ خلافت، خلافت حقہ ہے جو یونہی سب لوگوں کو بغیر کسی استحقاق کے نہیں دی جاسکتی۔ یہ خلافت پہلے بھی خاص استحقاق رکھنے والے لوگوں کو ہی دی جائے گی۔ یستخلفنھم فی الارض اور وہ استحقاق یہ ہے کہ وہ لوگ پہلے تو ایمان لانے والے ہوں اور پھر عمل صالح کرنے والے ہوں تو پھر انہیں خلافت حقہ کا انعام عطا کر دیا جائے گا۔ تو عمل صالح یعنی نیک اعمال ہی وہ وجہ امتیاز ہیں جو عام آدمی اور خلافت کا مستحق سمجھے جانے والے آدمی کے درمیان واضح فرق کو ظاہر کرتے ہیں۔

چونکہ وہ نعمت، بالخصوص وہ نعمت جو نعمت الٰہی ہو بخل اور خست کر کے صرف اپنی ذات تک محدود کر کے رکھی نہیں جاسکتی بلکہ شکر نعمت کے اظہار کے لئے اس نعمت الٰہی کو سب میں عام کرنا پڑتا ہے اور اس سے سب کو مستفید کرنا پڑتا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کی یہ نعمت سب تک پہنچ جائے اور سب ہی شکر نعمت بجالانے میں مصروف ہو جائیں۔ لہٰذا خلیفہ کا ایک یہ بھی فریضہ ہے کہ وہ نعمت الٰہی کو فقط اپنی ذات تک محدود نہ رکھے بلکہ اسے دور دور تک پھیلا دے تا کہ اس کے نیک اثرات ہر ملک میں اور ہر براعظم میں رہنے بسنے والے لوگوں تک پہنچ جائیں اور کوئی اس سے محروم نہ رہے۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ نعمت الٰہی وہ اعمال صالحہ آخر ہیں کیا جن کا اس آیت کریمہ میں خلافت کے منصب کا استحقاق حاصل کرنے کے لئے ''وعملوا الصلحت'' کہہ کر ذکر کیا گیا ہے۔ تو اس کو سمجھنے اور اس کا علم حاصل کرنے کے لئے ہمیں کہیں دور جانے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اگلی ہی آیت میں خود اللہ تعالیٰ نے صاف صاف لفظوں میں بتا دیا ہے کہ وہ عمل صالح کیا ہے۔ جس کا ان لوگوں سے جو ایمان لائے مطالبہ کیا گیا ہے تا کہ وہ بھی نعمت خلافت کا استحقاق حاصل کرنے والوں میں ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

''اور تم سب نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اس رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے''۔

(النور:57)

تو اس آیت کریمہ میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لئے انسان کو جن اعمال صالح کی ضرورت ہے ان میں تین طرح کے اعمال شامل ہیں اور اعمال کو قائم کرنا اور انہیں دنیا میں پھیلانا خلیفہ کا فریضہ ہے اور وہ اعمال ہیں:۔

1۔ اقیموا الصلوٰۃ یعنی نمازوں کو قائم کرنا۔

2۔ اتوا الزکوٰۃ یعنی زکوٰۃ کا ادا کرنا۔

3۔ اطیعوا الرسول یعنی محمد رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنا۔

تو آیئے اب دیکھ لیتے ہیں کہ یہ تینوں فرائض کیا ہیں کہ بطور اعمال صالح جن کا قائم کرنا اور دنیا میں پھیلانا خلافت حقہ کا عظیم مقصد قرار دیا گیا ہے تو ان فرائض میں سب سے پہلا فرض نماز ہے۔

فریضہ اقام الصلوٰۃ

نماز صرف چند الفاظ کے منہ سے ادا کرنے اور چند مخصوص حرکات ہی کا نام نہیں ہے۔ اگرچہ وہ بھی ضروری اور لازمی ہیں بلکہ یہ ایک کثیر الفوائد نعمت الٰہی ہے جو ایک طرف تو مخلوق کا خالق سے رشتہ جوڑتی اور تعلق استوار کرتی ہے اور اس عمل کے ذریعہ انسان اپنے پروردگار کا وہ فرمان پورا کرتا ہے جو انسان کو بارگاہ خداوندی سے بطور مقصد تخلیق اور بطور مقصد حیات تفویض کیا گیا ہے اور جس کے بارے میں قرآن عظیم فرماتا ہے:۔

''اور میں نے جن و انس کو تخلیق نہیں کیا مگر اس غرض سے کہ وہ میری عبادت کریں''۔

(الذاریات:57)

یوں تو عبادت الٰہی کے متعدد طریق ہیں مگر دیکھا جائے تو نماز سے زیادہ مکمل اور جامع کوئی بھی دوسرا طریقہ نہیں ہے۔ دوسرے تمام طریقہ عبادت کے کسی نہ کسی ایک پہلو کی نمائندگی کرتے ہیں جبکہ نماز اپنی جامعیت کی وجہ سے عبادت کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہے کیونکہ وہ تکبیر سے سلام تک سرتا پا ثناء و دعا ہے اور اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ دعا ہی دراصل وہ مطلوبہ عبادت ہے جس کو قرآن عظیم نے وجہ تخلیق ٹھہرایا ہے اور جو قلب و ذہن کی تطہیر کر کے بندہ کو خالق کی بارگاہ میں شرف قبولیت دلاتی ہے۔ اسی لئے تو نبی کریم ﷺ نے اپنی ایک حدیث میں دعا کی عظمت و اہمیت کے متعلق فرمایا ہے کہ الدعاء مخ العبادۃ یعنی دعا عبادت کا مغز ہے اور چونکہ نماز سرتا پا دعا ہے اسی لئے قول رسولؐ کے مطابق نماز ہی عبادت کا مغز ٹھہرتی ہے جو مخلوق کو خالق کے ساتھ واصل کرتی ہے۔ قرآن عظیم اسی لئے نماز کا مقصد ہی ذکر الٰہی کو قرار دیتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے کہ:۔

''اور یقیناً میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں پس میری عبادت کرو اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کر''۔ (طٰہٰ:15)

پس مومن کی روحانی زندگی کا تمام تر انحصار صرف اور صرف اقامت صلوٰۃ پر ہی منحصر ہے کیونکہ حقیقی نماز اسے بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روک کر اس کی تطہیر کرتی ہے اور اسے رجس سے پاک کرتی ہے۔ چنانچہ فرمایا کہ:۔

''یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے''۔ (العنکبوت:46)

گویا بے حیائی اور ناپسندیدہ اعمال سے روک کر نماز انسان کے جسم اور اس کی روح دونوں کو پاک کر دیتی ہے اور اسے وصال الٰہی کے قابل بنا دیتی ہے اور یہ عمل تنہا صرف ایک فرد کے ساتھ ہی نہیں ہوتا بلکہ پورا معاشرہ ہی اس میں شریک ہو جاتا ہے۔ ہر صاحب ایمان کے لئے دن میں پانچ مرتبہ اقامت صلوٰۃ کا حکم ہے، لہٰذا جب انسان کو تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد دن میں پانچ مرتبہ فحشاء اور دیگر ناپسندیدہ باتوں سے روکا جائے گا تو پھر بدیوں، برائیوں اور گناہوں کے پنپنے اور پرورش پانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور چونکہ نماز تنہا پڑھنے کی حوصلہ شکنی کی گئی ہے اور باجماعت پڑھنے کو اولیت اور افضلیت دی گئی ہے۔ لہٰذا اس طرح یہ عمل صالح پوری سوسائٹی پر اثر انداز ہو جاتا ہے اور اسے بدیوں، برائیوں اور گناہوں کے گڑھوں سے بچا کر اور پاک کر کے اسے خدا پرست معاشرہ بنا دیتا ہے۔

فریضہ ایتائے زکوٰۃ

دینی نظام حیات میں زکوٰۃ کی ادائیگی ایک ایسا ہی فریضہ ہے جس کی اہمیت کسی طرح بھی قیام صلوٰۃ کی اہمیت سے کم نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم کے اکثر مقامات پر جہاں جہاں اقامت صلوٰۃ کا ذکر آیا ہے وہاں ساتھ ہی ایتائے زکوٰۃ کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ تا کہ مومنین کے دلوں میں دونوں احکام کی اہمیت اور عظمت کا برابر احساس رہے اور وہ دونوں پر یکساں توجہ دینا اپنا دستور بنا لیں۔

دینی نظام معیشت میں دین ایک طرف تو دولت کو ایک ہاتھ میں اکٹھی رہنے نہیں دیتا بلکہ اسے مسلسل تقسیم کے عمل سے گزارتا رہتا ہے تو دوسری طرف وہ بڑی بڑی جائیدادیں بنانے اور بھاری صنعتیں لگانے سے بھی نہیں روکتا تا کہ دولت کی گردش کا عمل برابر جاری و ساری رہے۔ اب سوال یہ ہے کہ یہ تو سب پیٹ بھرے دولت مندوں کا کھیل ہے۔ اس کا غریبوں محتاجوں اور مساکین پر کیا اثر ہو سکتا ہے اور ان کی حالت کیسے بدل سکتی ہے؟ یہ سوال ایک ضخیم مقالے کا متقاضی جس کی یہاں کوئی گنجائش نہیں۔ بہرحال مختصراً عرض ہے کہ غرباء کی تکالیف کو کم کرنے کے لئے ایک حکم زکوٰۃ، عشر، صدقات اور خیرات کا بھی دیا ہے جن سے غرباء کی حالت میں فرق پڑ سکتا ہے اور ان کی مشکلات میں کمی آسکتی ہے۔ درج بالا چاروں امور میں سب سے زیادہ اہمیت زکوٰۃ کی ہے۔ اس حکم کے مطابق دولت کے ایک ہاتھ میں جمع کر کے رکھنے کے رواج کی نفی ہوتی ہے اور ہر سال زکوٰۃ کی صورت میں سرمایہ کی مسلسل کمی آدمی کو مجبور کر دیتی ہے کہ وہ اپنے سرمایہ کو بیکار جمع رکھنے کے بجائے کسی کاروبار یا تجارت یا صنعت وغیرہ میں لگا کر گردش دیتا رہے اور اس طرح اپنے سرمائے میں مسلسل اضافہ کرتا رہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ جیسے جیسے سرمایہ دار کے سرمائے میں اضافہ ہوتا رہے گا ویسے ہی ویسے زکوٰۃ کی رقم میں بھی اضافے کی وجہ سے غرباء کا بھی زیادہ بھلا ہوتا رہے گا اور اسی بات کے بھی مواقع موجود رہیں گے کہ غرباء کی جماعت میں سے کچھ ہوشیار اور کاروباری ذہنیت رکھنے والے لوگ زکوٰۃ سے ملنے والی رقم سے کوئی چھوٹا موٹا کاروبار شروع کر لیں اور اپنی محنت اور جانفشانی سے بڑھاتے چلے جائیں اور ایک دن وہ بھی آئے جب وہ زکوٰۃ لینے والوں کی صف سے نکل کر زکوٰۃ دینے والوں کی صف

میں آجائیں اور جہاں تک عشر کا تعلق ہے تو یہ بھی زکوٰۃ جیسا ہی ٹیکس ہے جو زرعی پیداوار پر عائد کیا جاتا ہے اور زکوٰۃ ہی کے مانند غرباء کی فلاح و بہبود پر صرف کیا جاتا ہے۔

مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ محض زکوٰۃ اور عشر سے ہی غرباء کی حالت زیادہ بہتر نہیں بنائی جاسکتی۔ ان کی اعانت کے لئے دین امیروں اور دولت پر مزید کچھ ٹیکس عائد کرتا ہے جو لازمی نہیں بلکہ طوعی ہیں۔ طوعی ہونے کے باوجود دین ان ٹیکسوں کو لازمی کی حدود کے قریب تر لے آتا ہے اور دولت والوں کو بڑے سخت لہجے میں انتباہ کرتا ہے کہ اگر تم ہلاکت میں پڑنا نہیں چاہتے ہو تو غریبوں کی مدد کے لئے اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

”اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں (اپنے تئیں) ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو۔ یقیناً اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے“۔

(البقرہ:194)

یعنی اے مومنو اگرچہ تم مقررہ ٹیکس یعنی زکوٰۃ اور عشر تو دیتے ہی رہتے ہو مگر اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے سے بچنے کے لئے اور غریبوں کی دعائیں لینے کے لئے طوعی طور پر کچھ اور ٹیکس بھی دو جو کہ صدقات اور خیرات کہلاتے ہیں۔ صدقات اور خیرات کا نظام بھی بڑا وسیع نظام ہے۔ جس میں غریبوں کی امداد براہ راست کی جاتی ہے جبکہ زکوٰۃ و عشر کے نظام میں حکومت کے توسط سے امداد ہوتی ہے۔

(نظام نو از حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ص 92 تا 109)

فریضہ اطاعت رسول ﷺ

اس آیت مبارکہ میں تیسرا فریضہ اطاعت رسول ﷺ کا قرار دیا گیا ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے نسل انسانی کی ہدایت، راہنمائی اور فوز و فلاح کے لئے ہمیں جتنے بھی احکام اور جس قدر بھی مبشرات، انذار، نعمتیں وغیرہ ملی ہیں، وہ سب کچھ براہ راست کسی کو نہیں ملی ہیں۔ وہ سب کچھ تو حبیب کبریا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے ذریعہ سے ہی ہمیں حاصل ہوا ہے۔ لہٰذا ہم جتنی زیادہ اپنے رسول کی اطاعت کریں گے اور ان کے بتائے ہوئے صراط مستقیم پر پورے اخلاص و اطاعت کے ساتھ چلیں گے اور ان کے سامنے اپنا سر تسلیم خم کئے رکھیں گے اتنا ہی ہم عنایات باری تعالیٰ کے حقدار ہوں گے اور یہ سب کچھ فقط ہماری عقل انسانی کی فکر کا نتیجہ ہی نہیں ہے بلکہ بڑے واضح لفظوں میں ہمیں خود اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ:۔

”یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے“۔

(الاحزاب:22)

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ ان تینوں فرائض کا یعنی اقامت الصلوٰۃ کا ایتاء زکوٰۃ کا اور اطاعت رسول ﷺ کا خلافت کے نظام سے کیا تعلق ہے؟ تو اس سلسلے میں حضرت مصلح موعود تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں:۔

”پھر خلافت کے ذکر کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ ...... کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ واقیموا الصلوٰۃ (-) یعنی جب خلافت کا نظام جاری کیا جائے تو اس وقت تمہارا فرض ہے کہ تم نمازیں قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے رسول کی اطاعت کرو۔ گویا خلفاء کے ساتھ دین کی تمکین کر کے وہ اطاعت رسول کرنے والے ہی قرار پائیں گے۔ اس وقت رسول کی اطاعت اسی رنگ میں ہوگی کہ اشاعت و تمکین دین کے لئے نمازیں قائم کی جائیں، زکوٰتیں دی جائیں اور خلفاء کی پورے طور پر اطاعت کی جائے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے ...... کو اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اقامت صلوٰۃ اپنے صحیح معنوں میں خلافت کے بغیر نہیں ہوسکتی اور زکوٰۃ کی ادائیگی بھی خلافت کے بغیر نہیں ہوسکتی۔ رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں زکوٰۃ کی وصولی کا باقاعدہ انتظام تھا۔ پھر جب آپؐ کی وفات ہوگئی اور حضرت ابوبکرؓ خلیفہ ہوگئے تو اہل عرب کے کثیر حصہ نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ یہ حکم صرف رسول کریم ﷺ کے لئے مخصوص تھا۔ بعد کے خلفاء کے لئے نہیں۔ مگر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کے اس مطالبہ کو تسلیم نہ کیا۔ بلکہ فرمایا کہ اگر یہ لوگ اونٹ کے گھٹنے کو باندھنے والی رسی بھی زکوٰۃ میں دینے سے انکار کریں گے تو میں ان سے جنگ جاری رکھوں گا اور اس وقت تک بس نہیں کروں گا جب تک ان سے اسی رنگ میں زکوٰۃ وصول نہ کرلوں جس رنگ میں وہ رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں دیا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ اس مہم میں کامیاب رہے اور زکوٰۃ کا نظام پھر جاری ہوگیا جو بعد کے خلفاء کے زمانوں میں بھی جاری رہا۔ مگر جب سے خلافت جاتی رہی، ...... زکوٰۃ کی وصولی کا بھی کوئی انتظام نہ رہا اور یہی اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا تھا کہ اگر خلافت کا نظام نہ ہوتو ...... زکوٰۃ کے حکم پر عمل ہی نہیں کر سکتے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ زکوٰۃ جیسا کہ ...... تعلیم کا منشا ہے امراء سے لی جاتی ہے اور ایک نظام کے ماتحت غرباء کی ضروریات پر خرچ کی جاتی ہے۔ اب ایسا وہیں ہوسکتا ہے جہاں ایک باقاعدہ نظام ہو۔ اکیلا آدمی اگر چند غرباء میں زکوٰۃ کا روپیہ تقسیم بھی کر دے تو اس کے وہ خوشگوار نتائج کہاں نکل سکتے ہیں جو اس صورت میں نکل سکتے ہیں جبکہ زکوٰۃ ساری جماعت سے وصول کی جائے اور ساری جماعت کے غرباء میں تقسیم کی جائے۔

یہ مسئلہ ان سارے اسلامی بادشاہوں کو مجرم قرار دیتا ہے جو سرکاری بیت المال کو اپنی ذات پر اور اپنے تعیش پر قربان کرتے تھے اور بڑے بڑے محل اور بڑی بڑی سیر گاہیں بناتے تھے...... نہ اسلام کو تخت طاؤس کی ضرورت تھی نہ تاج محل کی ضرورت تھی نہ قصر زہرہ کی ضرورت تھی نہ بغداد کے محلات ہارون الرشید کی ضرورت تھی۔ یہ سارے کام ناجائز تھے۔......

اسی طرح اقامت صلوٰۃ بھی اپنے صحیح معنوں میں خلافت کے بغیر نہیں ہوسکتی اور اس کی وجہ یہ ہے صلوٰۃ کا بہترین حصہ جمعہ ہے جس میں خطبہ پڑھا جاتا ہے اور قومی ضرورتوں کو لوگوں کے سامنے رکھا جاتا ہے۔ اب اگر خلافت کا نظام نہ ہو تو قومی ضروریات کا پتہ کس طرح لگ سکتا ہے۔ ...... اگر ایک مرکز ہوگا اور ایک خلیفہ ہوگا جو تمام ...... کے نزدیک واجب الاطاعت ہوگا تو اسے اکناف عالم سے رپورٹیں پہنچتی رہیں گی کہ یہاں یہ ہو رہا ہے اور وہاں یہ ہو رہا ہے اور اس طرح وہ لوگوں کو بتا سکے گا کہ آج فلاں قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے اور آج فلاں قسم کی خدمات کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنے کی ضرورت ہے ...... رسول کریم ﷺ کی سنت سے یہ امر ثابت ہے کہ آپؐ ہمیشہ قومی ضرورتوں کے مطابق خطبات پڑھا کرتے تھے مگر جب خلافت کا نظام نہ رہے تو انفرادی رنگ میں کسی کو قومی ضرورتوں کا کیا علم ہوسکتا ہے ...... غرض یہ تین باتیں ایسی ہیں جو خلافت کے ساتھ لازم و ملزوم ہیں۔ اگر خلافت نہ ہوگی تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری نمازیں بھی جاتی رہیں گی۔ تمہاری زکوٰۃ بھی جاتی رہے گی اور تمہارے دل سے اطاعت رسولؐ کا مادہ بھی جاتا رہے گا“۔ (تفسیر کبیر جلد ششم ص 367-369)

دعوت الی اللہ کا فریضہ

قرآن حکیم میں نبوت کی آمد کا مقصد توحید کا قیام بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ خلافت حقہ کی بھی یہی نشانی رکھی ہے کہ اس کا آخری مقصد توحید کا قیام ہوگا اور صاف ظاہر ہے کہ توحید کے قیام کا کام دعوت الی اللہ کے بغیر نہیں ہوسکتا۔ آیت استخلاف میں بھی خلافت کا چوتھا عظیم مقصد قیام توحید کے لئے دعوت الی اللہ کو ہی قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے کہ:۔

”وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے“۔ (النور:56)

یعنی وہ خلفاء خود تو توحید پرست ہوں گے اور شرک کے شدید دشمن ہوں گے جس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ خود بھی موحد ہوں گے اور اپنا فرض سمجھ کر بحیثیت خلیفہ توحید کا پیغام دوسروں تک پہنچاتے رہیں گے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آج کی دنیا میں لیبیا، مصر، سوڈان، فلسطین، اردن، لبنان، شام، عراق، آذربائیجان، ایران، ازبکستان، تاجکستان، افغانستان اور پاکستان خالص اسلامی ممالک کہلاتے ہیں جہاں اگرچہ ایک چھوٹی سی اقلیت غیر مسلموں کی بھی ہے مگر غالب اکثریت مسلمانوں کی ہی ہے۔ مگر تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ آج سے چودہ سو سال پہلے ان میں ایک علاقہ بھی مسلمان نہیں تھا۔ لیبیا، مصر، سوڈان، فلسطین، اردن، لبنان اور شام کے علاقے عیسائی تھے۔ عراق، آذربائیجان، ایران، ازبکستان اور تاجکستان والے پارسی اور مظاہر پرست تھے اور افغانستان اور بلوچستان والے بدھ اور ہندو دھرموں کو مانتے تھے لیکن خلفائے راشدین کے عہد میں جب یہ علاقے اسلامی مملکت میں شامل ہوئے تو توحید پرست خلفاء نے ان علاقوں کو توحید کی آغوش میں لانے کے لئے خصوصی توجہ کی۔ دعوت الی اللہ کا خاص انتظام کیا اور ایسی محنت اور کاوش اور توجہ اور جان سوزی سے کام لیا کہ یہ سارے علاقے بہت کم مدت میں اسلام قبول کرتے چلے گئے اور اب یہ حال ہے کہ کوئی مشکل ہی سے باور کرے گا کہ کسی زمانہ میں ان علاقوں میں اسلام کا نام و نشان ہی نہیں تھا۔

خلافت راشدہ کے بعد بھی اگرچہ خلافت ملوکیت کے زمانوں میں بھی دعوت الی اللہ کا کام جاری رہا اور ایشیا، افریقہ اور یورپ کے وسیع علاقوں میں جیسے جنوبی روس، وسط ایشیا کے بعید مشرقی علاقے، پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، ملائشیا، انڈونیشیا، مالدیپ، افریقہ میں نائیجیریا، موریطانیہ، سینیگال، نائیجر، مالی، چاڈ، مراکش، الجزائر، تیونس، سپین، پرتگال اور بلقانی ممالک میں اسلام پھیلتا رہا۔ مگر اس دعوت الی اللہ کو نہ تو کسی مسلمان حکومت کی کبھی سرپرستی حاصل ہوئی نہ ہی کبھی منظّم طریقہ سے اس کے لئے کام ہوا اور یہ بھی تلخ حقیقت ہے کہ بہت سے مسلمان حکمران تو غیر مسلموں کے اسلام لانے کے سخت خلاف تھے کیونکہ اس طرح انہیں جزیہ کے ٹیکس سے محروم ہونا پڑتا تھا۔

(دعوت و عزیمت کی کہانی میں صوفیاء کرام کا حصہ از علامہ بدر الحسن تابش چشتی ص 45-70، 1996ء ایڈیشن)

خلافت راشدہ کے بعد جہاں کہیں بھی اسلام پھیلا وہ خدا رسیدہ درویشوں، صوفیائے کرام اور مسلمان تاجروں کی انفرادی کاوشوں کا نتیجہ تھا۔ لوگ ان کے کردار اور افکار کی پاکیزگی اور خوشبو سے متاثر ہو کر اسلام قبول کرتے رہے مگر ان درویشوں، صوفیاء اور تاجروں کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کہ وہ ان علاقوں میں ٹھہر کر ان کی باقاعدہ تربیت بھی کرتے۔ وہ تو آوارہ بادل کے ٹکڑے تھے جو باران رحمت برساتے گزر جایا کرتے تھے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ان میں بہت سی وہ خامیاں وہ عقیدے اور رسوم و رواج باقی رہ گئے جو ان کے پرانے مذاہب کا ورثہ تھے۔ وہ تمام خرابیاں جو اس طرح تربیت نہ ہونے سے باقی رہ گئی تھیں رفتہ رفتہ انہیں نام کا مومن بناتی رہیں جس کی سب سے واضح مثال ہندوستان کے ملکانے ہیں۔ اگر خلافت کی راہنمائی اور نگرانی میں منظّم دعوت الی اللہ کے نتیجے میں وہ لوگ مومن ہوئے ہوتے تو ان میں وہ خامیاں باقی نہ رہتیں جنہوں نے انیسویں اور بیسویں صدی میں ان نام کے مومنوں کو وسیع پیمانہ پر عیسائی پادریوں اور آریہ سماجی پرچارکوں کا آسان شکار بنا دیا۔

دعوت توحید کا یہ عظیم مقصد جس کا حکم آیت استخلاف میں موجود ہے، موجودہ زمانے میں خلفائے احمدیت پورے تن من دھن اور ذمہ داری سے پورا کر رہے ہیں۔ دین متین کا پیغام اگرچہ حضرت اقدس مسیح موعود کی زندگی میں یورپ اور امریکہ افریقہ اور آسٹریلیا تک پہنچ چکا تھا اور وہاں کے کئی باشعور اہل علم اور اہل دل دانشور اور مفکر بذریعہ تحریر دین حق قبول کر چکے تھے مگر پہلا بیرونی دینی مشن قائم کرنے کا شرف جماعت احمدیہ کے پہلے

خلیفہ حضرت مولانا حکیم نورالدین کو حاصل ہوا جب انہوں نے اپنی سرپرستی میں حضرت چوہدری فتح محمد سیال کو پہلا داعی الی اللہ بنا کر 1913ء میں انگلینڈ بھیجا۔ حضرت چوہدری صاحب نہ صرف یہ کہ کامیاب داعی الی اللہ ثابت ہوئے بلکہ بیت الذکر کے لئے ایک موزوں اور وسیع قطعہ اراضی بھی خرید لیا جہاں بعد میں شہرہ آفاق بیت فضل لندن تعمیر ہوئی جو پورے مغربی یورپ کی سب سے پہلی بیت ہے۔ جماعت احمدیہ کے دوسرے خلیفہ راشد حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد مصلح موعود نے 1924ء میں اس کا سنگ بنیاد رکھا۔ جلد ہی یہ بیت تعمیر ہوگئی اور یورپ میں دین حق کے لئے یہ بیت مقناطیس کا کام کر رہی ہے۔ لیکن دعوت حق کے مقدس کام میں اس وقت انقلابی تیزی آئی جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1934ء میں تحریک جدید کا اجرا کیا۔ تحریک جدید کے تحت بہت سے نوجوان خدمت دین کے لئے زندگیاں وقف کر کے دنیا کے مختلف ممالک میں پھیل گئے۔ وہاں انہوں نے مشنز قائم کئے۔ بیوت تعمیر کرائیں۔ سکول کالج اور کلینک اور ہسپتال قائم کئے اور لاکھوں پیاسی مگر سعید روحوں کو دین حق کے چشمے کا زندگی بخش پانی پلایا۔ ان ممالک اور ان قوموں کی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم اور دینی لٹریچر وسیع پیمانے پر شائع اور متعارف کر کے انہیں صاحب ایمان بنایا اور دعوت الی اللہ کے مقدس کام کو دور دور تک پھیلا دیا اور پھیلاتے جا رہے ہیں۔

اس طرح دعوت الی اللہ کا جو کام حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مبارک دور میں شروع ہوا تھا وہ بیشمار رکاوٹوں اور خوفناک مخالفتوں کے باوجود پوری آب و تاب اور توانائی کے ساتھ خلافت ثانیہ، خلافت ثالثہ اور خلافت رابعہ میں بھی نہ صرف یہ کہ جاری رہا بلکہ روز افزوں ترقی بھی کرتا رہا اور اب بھی خلیفہ خامس حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی اور نگرانی میں پورے زور وشور سے جاری ہے اور 193 ممالک اس سے فیضیاب ہو رہے ہیں اور خلافت کی برکت سے آئندہ سالوں میں انشاء اللہ یہ تعداد بڑھتی ہی جائے گی۔ اس طرح محبان توحید کی وہ تعداد جو چند برس پہلے لاکھوں میں گنی جاتی تھی اب 17 کروڑ سے متجاوز ہو چکی ہے۔

دعائے ابراہیمی میں بیان کردہ عظیم مقاصد

جس طرح اللہ تعالیٰ نے آیت استخلاف میں خلافت کے چار عظیم الشان مقاصد بیان فرمائے ہیں۔ اسی طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس دعا میں بھی خلافت کے چار عظیم الشان مقاصد بیان فرمائے گئے ہیں جو آپؑ نے تعمیر کعبہ کے وقت مانگی تھی۔ یہاں یہ اعتراض کیا جاسکتا ہے کہ دعائے ابراہیمی میں جو چار عظیم الشان مقاصد بیان کئے گئے ہیں۔ ان کا تو خلافت سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے۔ ان کا تعلق تو صرف نبوت و رسالت سے بلکہ صرف ایک خاص رسول حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے ہے کیونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تعمیر کعبہ کرتے ہوئے اپنے بڑے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے اس کردار سے بے حد متاثر تھے جو انہوں نے اپنے گرامی قدر والد کا خواب پورا کرنے کے لئے اور اپنی جان اللہ تعالیٰ کے حضور قربان کرنے کے لئے ادا کیا تھا۔ اسی لئے وہ اپنے جوش محبت میں اپنے بڑے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد اور ذریت کے لئے مختلف دعائیں کرتے ہوئے یہ بھی دعا مانگ رہے تھے کہ اے اللہ! آئندہ تو نسل انسانی کی مکمل ہدایت کے لئے جس عظیم الشان رسول یعنی ''الرسول'' کو بھیجنے والا ہے۔ اسے میرے بیٹے اسمٰعیل کی ذریت میں پیدا کردے اور اسے فلاں فلاں خوبیاں عطا کر جو فلاں فلاں مقاصد کو پورا کرنے والی ہوں۔ تو اس دعا میں تو صرف نبوت و رسالت کا ذکر ہے اس میں خلافت کا ذکر کہاں سے آ گیا۔ مگر یہ اعتراض صرف ایک مغالطہ ہے جو بات کو گہرائی سے نہ سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ بات دراصل یہ ہے کہ نبی رسول کا کام لمحاتی یا وقتی نہیں ہوتا۔ یہ ایک لمبا کام ہے جو بسا اوقات صدیوں تک پھیل جاتا ہے جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کا زمانہ چودہ سو سال تک پھیل گیا۔ یا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا زمانہ قیامت تک ممتد ہے۔ نبی بہر حال بشر ہوتا ہے جس کی عمر کا پیمانہ محدود ہوتا ہے۔ وہ اپنے کام کی تکمیل کے لئے صدیوں تک زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس لئے اس کے چھوڑے ہوئے کام کو اس کے جانشین یعنی خلفاء پورا کرتے ہیں اور ان مقاصد کی پوری طرح تکمیل کرتے ہیں جن کے لئے رسول کو مبعوث کیا گیا ہے اور اس غرض سے خلیفہ کو بھی حسب ضرورت وہ خوبیاں اور طاقتیں عطا کی جاتی ہیں جن سے رسول متصف ہوتا ہے۔ اسی لئے آیت استخلاف کے تحت جو خلافت عطا کی گئی ہے وہ صرف خلافت نہیں بلکہ خلافت علیٰ منہاج النبوۃ ہے۔

تعمیر کعبہ کے دوران حضرت ابراہیم علیہ السلام یہ بھی دعا مانگتے ہیں کہ:۔

''اور اے ہمارے رب! (ہماری یہ بھی التجا ہے کہ) تو انہی میں سے ایک ایسا رسول مبعوث فرما جو انہیں تیری آیات پڑھ کر سنائے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھائے اور انہیں پاک کرے یقیناً تو ہی غالب (اور) حکمتوں والا ہے۔

اس آیت کریمہ میں آنے والے رسول ﷺ کے اور ان کے توسل سے خلیفہ راشد کے چار اہم ترین مقاصد بیان فرمائے ہیں۔

مرزا خلیل احمد قمر صاحب

بیسویں صدی کا بہت بڑا سائنس دان

آئن سٹائن Albert Einstein

البرٹ آئن سٹائن 14 مارچ 1879ء کو جرمنی کے شہر الم (ULM) کے ایک یہودی صنعت کار ہرمین آئین سٹائن (Herman Einstein) کے گھر پیدا ہوا۔ والدہ کا نام پولین تھا۔ البرٹ اپنے والدین کی پہلی اولاد تھا۔ اس کے بعد لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ 1879ء میں اس کے خاندان نے میونخ میں سکونت اختیار کرلی۔ وہاں اس کے والد ہرمن آئین سٹائن اور چچا جیکب آئن سٹائن نے الیکٹریکل و مکینیکل ورکشاپ کا آغاز کیا جس میں لوگوں کے لئے الیکٹرانک آلات تیار کئے جاتے تھے۔ جب البرٹ دو سال کا ہوا تو اس کی بہن ماجا (Maja) پیدا ہوئی وہ اپنی ننھی بہن سے بہت محبت سے پیش آتا۔

بچپن

جن دنوں آئن سٹائن اپنے والدین کے ساتھ میونخ میں رہائش پذیر تھا ان دنوں بچوں میں فوجی کھیلوں کا رواج تھا لڑکے فوجی پریڈ کرتے دو پارٹیاں بن کر مقابلہ کرتے اور ایک دوسرے کو فتح و شکست دیتے مگر چھوٹے سٹائن کو یہ سب کچھ پسند نہیں تھا بلکہ اسے فوجی کھیلوں سے نفرت تھی۔ وہ جب اپنے ہم عمر لڑکوں کو فوجی طریق پر پریڈ کرتے اور گلیوں میں گزرتے دیکھتا تو چلانے لگتا اور وہ اپنے والد کو کہتا کہ وہ دوسرے لڑکوں کی طرح فوجیوں کی تعریف نہیں کر سکتا بلکہ مجھے تو ان پر رحم آتا ہے۔ یہ فوجی تو ایک مشین کی طرح ہیں انہیں کوئی آزادی حاصل نہیں ہے انہیں اپنے افسر کا حکم ماننا پڑتا ہے خواہ ان کو سمجھ آئے یا نہ آئے۔

جب وہ پانچ سال کا تھا تو اس کے والد نے اس کو ایک قطب نما تحفہ کے طور پر دیا اس قطب نما کو دیکھ کر آئن سٹائن کو بہت حیرانگی ہوئی کہ یہ کس طرح کام کرتا ہے نیز اس کے پیچھے کونسی قوت کارفرما ہے اس نے اس کے بارہ میں سوال کر کر کے اپنے باپ اور چچا جیکب کا ناک میں دم کر دیا۔ اس کے ذہن میں مقناطیسیت اور کشش ثقل کے بارے میں بے شمار سوالات سر اٹھاتے تھے جن کے بارے میں وہ غور وخوض کے لئے رات بھر جاگتا رہتا۔

پانچ سال کی عمر میں وہ پہلی بار حیران ہوا۔ اس کے بعد وہ ساری عمر دنیا کو حیران کرتا رہا۔ اس کی متاع عزیز کا صرف ایک ہی مقصد تھا۔ فطرت کے قوانین کا مطالعہ۔ سٹائن کو مطالعہ میں انہماک اور یکسوئی کی قوت اس بلا کی تھی کہ بچپن میں جب 10-12 سال کا تھا ایک دن جب وہ کئی گھنٹوں تک باتھ روم سے باہر نہ آیا تو اس کی بہن ماجا بہت فکر مند ہوئی اس نے باتھ روم کا دروازہ کھٹکھٹایا کہ البرٹ باہر آؤ۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ سٹائن نے باہر آ کر کہا۔ بہن بہت بہت معذرت آپ کو میرے باہر نہ آنے میں پریشانی لاحق ہوئی۔ میں ایک مسئلہ پر غور وخوض کر رہا تھا۔

آئن سٹائن اپنے کمرے میں بیٹھتا تو خیالات میں گم ہو جاتا تھا۔ ایک مرتبہ ایک خادمہ اس کے کمرے میں صفائی کے لئے آئی تو اس کو کرسی پر ساکت حالت میں دیکھ ہکا بکا رہ گئی۔ سٹائن ہر جگہ ہر وقت اپنے مضمون فزکس پر غور وفکر میں غوطہ زن رہتا۔

ایک دفعہ وہ ایک پل پر کھڑا اپنے دوست کا انتظار کر رہا تھا۔ اس کا دوست لیٹ پہنچا تو اس نے لیٹ آنے پر معذرت کی مگر سٹائن نے کہا معذرت کرنے کی کوئی ضرورت نہیں میں تو اپنا کام کر رہا تھا میں اپنا کام ہر وقت اور ہر جگہ کر سکتا ہوں خواہ وہ جگہ ایک پل ہو، غسل خانہ ہو یا کھانا کی میز ہو۔

غرضیکہ آئن سٹائن لوگوں میں موجود رہتے ہوئے اپنی ہی دنیا میں مگن رہتا تھا۔ مگر جب وہ اپنے ذہن کو فارغ پاتا تو اس کی رگ ظرافت پھڑک اٹھتی اور چھوٹی چھوٹی باتوں سے محفل کو کشت زعفران بنا دیتا۔

لڑکپن اور تعلیم

میونخ میں تعلیم کے دوران اس کی ملاقات میکس ٹالمی نامی لڑکے سے ہوئی سٹائن نے اس سے طبعیات اور ریاضی کی کتابیں پڑھنے کے لئے عاریتاً حاصل کیں جو اسے بہت پسند آئیں۔ سٹائن نے سمجھ لیا کہ اس کو اپنی منزل مل گئی ہے اس نے جیومیٹری اور ریاضی کی مزید کتب کا لوگوں سے لے لے کر مطالعہ کیا اور اپنی لائبریری میں بیٹھ کر ان مضامین پر اس قدر عبور حاصل کیا کہ اس کا ریاضی کا علم اپنے جرمن سکول کے ٹیچروں سے کہیں آگے نکل گیا۔ لیکن اس کی عملی کامیابی نے اس کے لئے مشکلات پیدا کر دیں وہ سکول میں اساتذہ کی نظروں میں ناپسندیدگی سے دیکھا جانے لگا۔ آخر کار اس کو سکول کے قواعد وضوابط کی پابندی نہ کرنے کی وجہ سے سکول سے نکال دیا گیا۔ زیورچ کی پولی ٹیکنیک اکیڈمی میں داخل کرنے کی کوشش کی مگر وہاں بھی اس کی درخواست رد کر دی گئی کیونکہ وہ داخلے کے ایک امتحان میں ناکام رہا تھا۔ اس کے باوجود لڑکپن سے ہی اپنی دلچسپی کے مضامین میں اس کے ذہن کی تمام بیقراری اور تجسس عود کر آتے تھے۔ 12 سال کی عمر میں اس نے کائنات کے مسائل کو حل کرنے کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیا اور تین سال بعد یعنی پندرہ سال کی عمر میں اس نے تاریخ جغرافیہ اور زبان کے مضامین انتہائی کمزور درجہ سے پاس کئے اور کوئی ڈپلومہ

لئے بغیر سکول کو چھوڑ دیا۔ سٹائن نے اپنے زمانہ کی ممتاز درس گاہوں میں تعلیم حاصل کی اور اس کو اپنے زمانہ کے افضل اور اعلیٰ ترین حساب دان ٹیچر میسر آئے باوجودیکہ ایک ہونہار لائق شاگرد تھا مگر سکول میں کوئی ریکارڈ قائم نہ کر سکا۔

آئن سٹائن نے فزکس کے مروجہ قوانین پر ایک نئی جہت سے تنقید کر کے لوگوں کے سوچنے کے عمل کو بدل دیا اور اس کے اساتذہ اس کے نت نئے نظریات اور سوالات کی بناء پر زیادہ پسند نہ کرتے تھے۔ اس نے اپنی تعلیم سوئیٹزرلینڈ میں مکمل کی جہاں اس نے چار سال خاموشی اور دلجمعی سے زیورچ کی مشہور پولی ٹیکنیک اکیڈمی سے تعلیم حاصل کی۔ موسم بہار 1900ء میں گریجوایشن کرنے کے بعد اس نے سوئٹزرلینڈ کی شہریت حاصل کر لی۔ اس اکیڈمی میں اس نے دو ماہ تک ریاضی کے استاد کی حیثیت سے گزارے۔ پھر رجسٹرڈ آفس میں ایک ایگزامنر کلرک کے طور پر برن میں ملازمت اختیار کر لی۔ مالی طور پر مستحکم ہونے پھر اس نے فلادیہ برک سے 1903ء میں شادی کر لی۔ اس کے بطن سے دو بیٹے پیدا ہوئے دونوں بیٹوں Hans Albert اور Edwrd سے اس کو والہانہ پیار تھا۔

آئن سٹائن نے 21 سال کی عمر میں کالج سے ڈگری حاصل کی جب اس کے گریجوایشن کے کام میں خلل پیدا ہوا تو اس نے اپنے مطالعہ کی مدد سے اپنے علم کو وسعت دی کہ اس کو Light,Space.Time Motion, Mas Gravity حرکت، مادہ، ثقل، روشنی، خلاء اور وقت پر ناقابل یقین حد تک عبور حاصل تھا۔ بطور خاص خلاء اور وقت کے تصور کو انوکھے رنگ میں متعارف کرایا۔

نومبر 1901ء میں اس نے پی ایچ ڈی کی ڈگری کے لئے مقالہ لکھا کیونکہ یونیورسٹی کی ملازمت کے لئے ڈاکٹریٹ ہونا ضروری تھا۔ مگر کامیابی حاصل نہ کر سکا۔ 1905ء میں دوبارہ ڈاکٹریٹ کی کوشش کی ا ورنا کام رہا۔ پھر تیسری بار کوشش کی تو وہ کامیاب ہوا۔ مگر اس وقت وہ دنیا بھر میں مشہور ہو چکا تھا اب اسے کسی ڈاکٹریٹ کی ضرورت نہ تھی۔ وہ نامور سائنسدان اور بین الاقوامی شخصیت کے طور پر جانا جاتا تھا۔

آئن سٹائن کی پہلی کتاب جنرل تھیوری آف ریلیٹیوٹی (Relativity) 1916ء میں شائع ہوئی۔ جب اس کی عمر 27 سال تھی اس کتاب کے چھپنے کی دیر تھی کہ آئن سٹائن کو عالمگیر شہرت حاصل ہوگئی۔ 1917ء میں آئن سٹائن نے ریڈیشن کے موضوع پر ایک مقالہ تحریر کیا جو بعد میں Laser Beam کی ایجاد میں بنیادی کام کا باعث ہوا۔ لیزر بیم 1960ء میں ایجاد ہوئی تھی۔

آئن سٹائن نے 1925ء کے بعد نظریاتی طبیعات دان کی حیثیت سے کام ختم کر دیا اور زندگی کے اگلے تیس سال اس نے قوت تجاذب اور برقی مقناطیسی قوتوں کے اتحاد کی تحقیق میں صرف کر دیئے۔

1952ء میں ایک اٹامک ٹیسٹ جو Debris پیدا ہوئی اس نئے عنصر کا نام آئن سٹائن کے نام پر Eisentium رکھا گیا۔

نظریہ اضافت

آئن سٹائن کو بین الاقوامی شہرت اس کے نظریہ اضافت نے دی نظریہ اضافت کی تحریک ایک تجربے سے ہوئی جو دو امریکی سائنسدانوں نے سرانجام دیا ان کا استدلال تھا ''زمین کی گردش کے ساتھ چلنے والی شعاع کی رفتار بالکل اس طرح زیادہ ہوگی جیسا کہ بہتے پانی کے رخ پر تیرنے والا پیراک زیادہ تیز رفتاری سے تیرتا ہے۔''

آئن سٹائن نے اس تجربے پر غور و فکر سے یہ نتیجہ نکالا کہ

''روشنی کی رفتار ایک ایسی مقدار ہے جو ہمیشہ یکساں رہتی ہے باقی تمام چیزیں اضافی ہیں''۔

آئن سٹائن نے اضافت کے اس تصور کا اطلاق سائنس کی دنیا میں اشیاء کے باہمی روابط و تعلقات پر کیا۔ ریل کے پھاٹک پر کھڑے ہوئے آدمی کو ریل گاڑی ساٹھ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑتی نظر آتی ہے اگر وہی آدمی چاند پر کھڑا ہو کر دوربین سے زمین اور اس ریل گاڑی کو دیکھے تو ریل گاڑی کی رفتار بہت ہی سست معلوم ہوگی کیونکہ چاند اور زمین کی گردش کی تقابلی رفتار کے سامنے ریل گاڑی کے ساٹھ میل فی گھنٹہ کچھ بھی نہیں ہیں۔ آئن سٹائن کے نظریہ اضافت میں ایک اور اہم نکتہ یہ ہے کہ کسی جسم کے وزن کا انحصار اس کی رفتار پر ہے کوئی چیز جتنی تیزی سے حرکت کرتی ہے اس کا وزن اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے لیکن وزن کا یہ تغیر صرف اس وقت زیادہ ہو جاتا ہے جب رفتار روشنی کی رفتار کے برابر ہو جائے۔

پہلے مقالے کے دس سال بعد اضافت کے مختلف پہلوؤں پر دوسری اشاعت میں آئن سٹائن نے کشش ثقل کا ایک نیا تصور پیش کیا کہ ایٹمی توانائی کا بنیادی نظریہ بھی تھا۔ یعنی مادے اور توانائی کا آپس میں گہرا تعلق ہے اور مادے کو توانائی میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ یہی نظریہ بعد میں ایٹمی توانائی کے نظریے کی دریافت بنا آئن سٹائن کا مشہور و معروف مساوات $E=MC^2$ ہے۔

ایٹمی توانائی کی دریافت اور جاپان کے دو شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بموں کا گرنا آئن سٹائن کے سر ہے انسان کے خیال اور آئیڈیا میں ایٹم بم کی طرح کیا زبردست قوت پوشیدہ ہوتی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ آئن سٹائن کو نظریہ اضافت کا خیال کس طرح اور کیسے اس نے اس خیال کو مزید قابل عمل بنایا۔ جاپان میں نومبر 1907ء کو آئن سٹائن نے اپنے ایک لیکچر میں کہا۔

''میں برن میں اپنے دفتر میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک میرے دماغ میں ایک خیال آیا کہ اگر ایک آدمی آزادانہ گرے تو وہ اپنا وزن محسوس نہیں کرے گا اس سادہ سے خیال نے مجھ پر بڑا گہرا اثر کیا جس نے مجھے نظریہ ثقل کے بارے میں راہنمائی کی۔

زندگی کے اہم واقعات

آئن سٹائن تیس سال کی عمر میں عالمگیر شہرت حاصل کر چکا تھا۔ اخبارات و رسائل اس کے سامنے مقالوں کے لئے گڑگڑاتے رہتے تھے بااثر اور شاہی خانوادوں کے افراد اس سے ملنے کی فکر میں رہتے وہ یونیورسٹیاں جنہوں نے رجسٹری ایجادات کے چھوٹے سے دفتر کے کلرک کو رد کر دیا تھا اب اس کو اعزازی ڈگریاں اور پروفیسری پیش کر رہی ہیں۔

1910ء میں اس نے پراگ کی جرمن یونیورسٹی میں پروفیسر شپ قبول کر لی۔ 1912ء میں اس نے پرشین اکیڈمی آف سائنسز میں پروفیسری قبول کر لی۔ یہاں اس نے بیس سال تحقیق میں گزارے۔ 1931ء میں کیمبرج یونیورسٹی نے اس کو اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری دی۔

جرمن میں ہٹلر برسر اقتدار آ چکا تھا اس نے جرمن کو ایک باوقار ملک بنانے کا عہد کر رکھا تھا اور اس کے راستے میں جو رکاوٹ حائل ہوئی وہ اس کو تہس نہس کرتا چلا جا رہا تھا۔ جرمنی کی معیشت پر یہودی اپنے پنجے گاڑے ہوئے ہیں۔ اس لئے وہ یہودیوں کے خلاف ہو گیا اور اس ناسور کو ختم کرنے کا تہیہ کر لیا۔ چنانچہ یہودی جرمنی سے فرار ہو کر یورپ اور امریکہ میں پناہ لینے لگے۔ آئن سٹائن بھی یہودی تھا اس لئے وہ نظریاتی طور پر ہٹلر کے مخالفین میں شمار ہوتا تھا۔ چنانچہ ہٹلر نے آئن سٹائن کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ 1913ء میں آئن سٹائن فرار ہو کر امریکہ پہنچنے میں کامیاب ہو گیا اور 1934ء میں اس نے امریکن شہریت اختیار کر لی۔

ایٹم بم کی کہانی

دوسری عالمگیر جنگ میں اس نے یہودی قوم کے قومی وطن کے قیام کے سلسلہ میں فنڈ اکٹھا کرنے میں مدد دی امریکہ اور یورپین ممالک یہودی قوم کو سیاسی پناہ دی جا رہی تھی اس نے آئن سٹائن کی ہٹلر اور اس کی نازی افواج کے مخالفت میں ایٹم بم بنانے کی تحریک کی اور اس نے دوسرے سائنسدانوں کے ساتھ مل کر امریکہ کے صدر روز ویلٹ کو ایک یادداشت دی کہ جرمنی ایٹم بم بنانے کی تیاری کر رہا ہے اگر وہ اس میں کامیاب ہو گیا تو اس کا مقابلہ نہیں کیا جا سکے گا۔ اس لئے اس کے ایٹم بم بنانے سے قبل اتحادی ممالک ایٹم بم تیار کر لیں جب جرمن فوجیں یورپ کو اپنے پاؤں تلے روندرہی تھیں اور مشرق میں جاپانی افواج و فتح و کامرانی کے جھنڈے گاڑ رہی تھیں تو 1945ء میں امریکہ نے جاپان کے دو شہروں پر ایٹم بم گرائے جس سے جاپان کی کمر ٹوٹ گئی اور یوں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کو دوسری عالمگیر جنگ میں کامیابی ہوئی اور بعد کے حالات میں امریکہ نے اپنی مرضی اور شرائط جرمن اور جاپان اور اس کے حلیف ممالک کو ماننے پر مجبور کیا اور اس کا سہرا بھی آئن سٹائن کے سر پر ہے۔ آئن سٹائن کو اسرائیل کا صدر بننے کی بھی پیشکش ہوئی تھی۔

آئن سٹائن کے بارے میں ایک لطیفہ بھی مشہور ہے کہ اس نے بتیس سال اپنے نظریہ اضافیت کی وضاحت کرتے گزارے اس کو بہت سی یونیورسٹیوں کالجوں اور اداروں کی طرف سے تقریر کی دعوت دی جاتی تھی۔ چنانچہ ایک دفعہ وہ تقریر کرنے جا رہا تھا تو اس کے ڈرائیور نے کہا آپ جو تقریر اتنے سالوں سے کر رہے ہیں وہ تو مجھے بھی پوری طرح ازبر ہوگئی ہے وہ تقریر تو میں بھی کر سکتا ہوں چنانچہ آئن سٹائن نے ڈرائیور کو اجازت دے دی کہ وہ تقریر کرے ڈرائیور نے نظریہ اضافت پر بارہا سنی ہوئی تقریر جھاڑ دی۔ تقریر کے بعد سوالات کی باری آئی تو ڈرائیور کو چھٹی کا دودھ یاد آ گیا اس نے سامعین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے سوالات اتنے آسان اور معمولی ہیں کہ ان کے جواب تو میرا ڈرائیور بھی دے سکتا ہے وہ باہر کار میں بیٹھا ہے اس کو بلوا کر پوچھ لو۔ چنانچہ آئن سٹائن نے آ کر سامعین کے سوالات کے جواب دیئے۔

آئن سٹائن سے کئی بار یہ سوال پوچھا گیا کہ تیسری عالمگیر جنگ کب اور کن ہتھیاروں سے لڑی جائے گی تو آئن سٹائن نے جواب دیا کہ تیسری جنگ کے بارے میں تو مجھے معلوم نہیں کہ کن ہتھیاروں سے لڑی جائے گی مگر چوتھی جنگ کے بارے میں آپ کو بتاتا ہوں کہ وہ لاٹھیوں اور ڈنڈوں سے لڑی جائے گی۔

آئن سٹائن ایک فزکس کا ماہر فلاسفر اور انسانیت نواز شخص تھا اس کو 1911ء میں نوبیل پرائز سے نوازا گیا۔ وہ دنیا کا واحد نوبیل انعام یافتہ ہے جس کو علمی اعزاز اس وقت ملا جب وہ کسی درسگاہ یا لیبارٹری سے منسلک نہ تھا جس کام پر اس کو انعام سے نوازا گیا وہ اس نے وہ اپنے فالتو وقت میں کیا تھا۔ زندگی کے آخری سالوں میں اس نے عالمی امن کے حق میں بہت کام کیا۔

ایک مختصر علالت کے بعد 18/اپریل 1955ء کو اس کی روح جسد عنصری سے پرواز کر گئی وہ شخص جس نے سائنس کے قوانین سے روشناس کیا ہمیشہ کے لئے خاموش ہو گیا۔

اپنی زندگی کے آخری سالوں میں وہ قوتوں کے اتحاد پر کام کرتا رہا۔ نیوٹن کے زمانہ میں کائنات میں سات قوتیں تصور کی جاتی تھیں۔ 1680ء میں ان کی تعداد چھ ہوگئی۔ 1830ء میں یہ تعداد پانچ پر پہنچ گئی۔ 1878ء میں یہ تعداد چار ہوگئی۔ 1979ء میں پاکستان کے مایہ ناز اور بین الاقوامی شہرت کے حامل سائنس دان پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام نے یہ تعداد تین ثابت کر دی۔

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 97700 میں انعم شہزادی

بنت رانا محمد اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ لالو شاری حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انعم شہزادی۔گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اختر ولد ولی محمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق لغاری معلم سلسلہ وصیت نمبر 37694

مسل نمبر 97701 میں

Shamin Ahmad Sudoollah

ولد Abdul Sattar Sudoollah قوم...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rs15000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shamin Ahmad Sudoollah۔گواہ شد نمبر 1 A.Sattar Sudoollah۔گواہ شد نمبر 2 Imran.M.Soodhun

مسل نمبر 97702 میں

Samra Mansoora Sudoollah

زوجہ Shamin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/Rs173800 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/Rs50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Samra Mansoora Sudoollah۔گواہ شد نمبر 1 A.Sattar Sudoollah گواہ شد نمبر 2 Imran.M.Soodhun

مسل نمبر 97703 میں

Rashida Bibi Emambukus

بنت A.Assam Durgauhee قوم...... پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 80-57 گرام مالیتی -/Rs63305 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/Rs98000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rs3500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rashida Bibi Emambukus۔گواہ شد نمبر 1 Shameer Ali Ramjeet۔گواہ شد نمبر 2 Imran Soodhun

مسل نمبر 97704 میں

Abdus Shafeeq Ramjeet

ولد A.Hamid Ramjeet قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد پلاٹس مالیتی -/Rs1000000 (2) مکان مالیتی -/Rs700000 کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs18415 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdus Shafeeq Ramjeet۔گواہ شد نمبر 1 Tarik Rohimun۔گواہ شد نمبر 2 Imran.M.Soodhun

مسل نمبر 97705 میں

Ramjeet Bibi Khatijah

زوجہ A.Shafeeq Ramjeet قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/Rs69630 (2) مکان مالیتی -/Rs350000 کا 1/2 حصہ (3) حق مہر بذمہ خاوند -/Rs27640۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rs18415 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ramjeet Bibi Khatijah گواہ شد نمبر 1 A.S.Ramjeet۔گواہ شد نمبر 2 Imran.M. Soodhun

مسل نمبر 97706 میں

Shaguftah Haajrah Ramjeet

بنت A.Shafeeq Ramjeet قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/Rs26675۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shaguftah Haajrah Ramjeet۔گواہ شد نمبر 1 A.Shafeeq Ramjeet۔گواہ شد نمبر 2 Imran Soodhun

مسل نمبر 97707 میں

Bibi Lailah Ramjeet

زوجہ Raffik Ramjeet قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/Rs57335 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/Rs23000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rs6000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Bibi Lailah Ramjeet گواہ شد نمبر 1 Imran Soodhun۔گواہ شد نمبر 2 Shameer Ali Ramjeet

مسل نمبر 97708 میں

Shazia A.N. Khoda Bux

زوجہ Nasrullah.M.Khoda Bux قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی -/Rs22300 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/Rs20000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shazia A.N. Khoda Bux۔گواہ شد نمبر 1 Tarik Rohimun گواہ شد نمبر 2 Munnawar.A.Soodhun

مسل نمبر 97709 میں Nazmah Soodhary

زوجہ Hassan Soodhary قوم...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی -/Rs28300 (2) پلاٹ مالیتی -/Rs150000 (3) مکان مالیتی -/Rs200000 (4) حق مہر بذمہ خاوند -/Rs1000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rs1500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nazmah Soodhary۔گواہ شد نمبر 1 Hinan Soodhun۔گواہ شد نمبر 2 Feizal Soodhary

مسل نمبر 97710 میں

Monawwar Ajmal Koda Buckus

ولد R.Rafeek Koda Buckus قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Monawwar Ajmal Koda Buckus۔گواہ شد نمبر 1 Feizal Soodhry گواہ شد نمبر 2 T.A.Abdus Salam

مسل نمبر 97711 میں

Tahir Ahmad Abdussalam Kodabucks

ولد A.Rafeck Kodabucks قوم...... پیشہ الیکٹریشن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rs5000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tahir Ahmad Abdussalam Koda Bucks۔گواہ شد نمبر 1 A.Rafeck Koda Bucks۔گواہ شد نمبر 2 Feizal Soodhary

مسل نمبر 97712 میں

Amtul Mateen Koda Buckus

زوجہ Rafick Koda Buckus قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 380 مربع میٹر مالیتی -/Rs700000 (2) مکان برقبہ 112 مربع میٹر

مالیتی Rs500000/- (3) کار مالیتی Rs125000/- (4) حق مہر اداشدہ Rs600/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Rs2000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ Rs12300/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Mateen Kodabuckus۔ گواہ شد نمبر1 Feizal Soodhary۔ گواہ شد نمبر2 Abdoor Rafeck

مسل نمبر 97713 میں

Samina Mehtab Kodabuckus

بنت Rafeeck Kodabuckus قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Rs1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Samina Mehtab Kodabuckus۔ گواہ شد نمبر1 Abdoor Rafeeck گواہ شد نمبر2 Feizal Soodhary

مسل نمبر 97714 میں

Sookia Abdel Mutalib

ولد Rachad Ahmad Sookia قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 2300 مربع فٹ مالیتی 1.5 ملین Rs۔ اس وقت مجھے مبلغ Rs60000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sookia Abdel Mutalib گواہ شد نمبر1 Sadjiad Taufoo۔ گواہ شد نمبر2 Nassim Taufoo

مسل نمبر 97715 میں Shahed Hoolash

ولد Reshad Hoolash قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 3000 مربع میٹر کا 1/2 حصہ (2) بینک بیلنس Rs100000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Rs92750/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shahed Hoolash۔ گواہ شد نمبر1 Sadjiad Taufoo۔ گواہ شد نمبر2 Nassim Taufoo

مسل نمبر 97716 میں

Hafijah Begum Jowahir

زوجہ Ameen Jowaheer قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی Rs52000/- (2) حق مہر بذمہ خاوند Rs12500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Rs800/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hafijah Begum Jowahir۔ گواہ شد نمبر1 Ameen Jowaheer گواہ شد نمبر2 Nassim Taufoo

مسل نمبر 97717 میں

Yasmeem Begum Nobee

زوجہ Issa Nobee قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی Rs22950/- (2) حق مہر بذمہ خاوند Rs12000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Rs4700/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yasmeen Begum Nobee۔ گواہ شد نمبر1 Issa Nobee۔ گواہ شد نمبر2 Nassim Taujoo

مسل نمبر 97718 میں

Sheila Banu Taujoo

زوجہ Fazl Ahmad Taujoo قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی Rs92317/- (2) حق مہر Rs4000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Rs5000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sheila Banu Taujoo گواہ شد نمبر1 Moussa Taujoo۔ گواہ شد نمبر2 Shams Varsally

مسل نمبر 97719 میں

Soodhun Shamname Imroze

بنت Soodhun Musshood قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی Rs21600/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Rs1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Soodhun Shabname Imroze۔ گواہ شد نمبر1 Henan Soodhary۔ گواہ شد نمبر2 Feizal Soodhary

مسل نمبر 97720 میں

Soodhun Shamshad Ambreen

بنت Soodhun Musshood قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی Rs10700/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Rs1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Soodhun Shamshad Ambreen۔ گواہ شد نمبر1 Nassim Taujoo۔ گواہ شد نمبر2 Feizal Soodhary

مسل نمبر 97721 میں Amina Ramjeet

بنت Hassim Ramjeet قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی Rs76466/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Rs4800/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aminah Ramjeet۔ گواہ شد نمبر1 Feizal Ramjeet۔ گواہ شد نمبر2 F.E Khudurun

مسل نمبر 97722 میں

Waseem Ahmad Muslun

ولد Abdool Rashid Muslun قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی Rs200000/- (2) مکان مالیتی Rs500000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Rs27780/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Waseem Ahmad Muslan۔ گواہ شد نمبر1 Abdool Rashid Muslun۔ گواہ شد نمبر2 Tahir Ahmad Muslun

مسل نمبر 97723 میں

Rooksana Muslun

زوجہ Rashid Muslun قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی Rs50655/- (2) حق مہر بذمہ خاوند Rs4500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Rs800/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rooksana Muslun گواہ شد نمبر1 Hassan Soodhary۔ گواہ شد نمبر2 Feizal Soodhary

مسل نمبر 97724 میں Ibtisaam Muslun

زوجہ Waseem Ahmad Muslun قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 2003ء ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی Rs50557/- (2) حق مہر بذمہ خاوند Rs60500/- اس وقت مجھے مبلغ Rs1000/- ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ibtisaam Muslun گواہ شد نمبر1 Tahir Ahmad Muslun۔ گواہ شد نمبر2 Feizal Soodhary

مسل نمبر 97725 میں

Nushreen Jamal Ahmad

زوجہ محمود احمد جمال قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی Rs180000/- (2) مکان مالیتی Rs350000/- (3) جیولری مالیتی Rs4200/- (4) حق مہر بذمہ خاوند Rs2000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Rs13985/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nushreen Jamal Ahmad۔گواہ شد نمبر 1 Hassan Soodhary گواہ شد نمبر 2 Feizal Soodhary

مسل نمبر 97726 میں Rohimun Tarik

ولد Late Twayyab Rohimun قوم...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs12400 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rohimun Tarik۔گواہ شد نمبر 1 Mannawar Soodhun۔گواہ شد نمبر 2 Imran.M.Soodhun

مسل نمبر 97727 میں Toraubally Nizam Ahmad

ولد Amade Toraubally قوم...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 304-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دکان مالیتی 2-1 ملین Rs (2) رہائشی مکان مالیتی 1.5 ملین مالیتی (3) کار مالیتی -/Rs 100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs50000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Toraubally Nizam Ahmad۔گواہ شد نمبر 1 Nassim Taujoo۔گواہ شد نمبر 2 Mahmud Mohun

مسل نمبر 97728 میں وسیم احمد

ولد چوہدری عبدالغفور قوم جٹ پیشہ میڈیکل پریکٹیشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/160000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1360 پاؤنڈ ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹیشنر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر ولد چوہدری غلام نبی

مسل نمبر 97729 میں رضوانہ احمد

زوجہ وسیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/22000 روپے (2) طلائی زیور 100 تولہ مالیتی -/12000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 97730 میں اویس احمد

ولد وسیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد والد موصی

مسل نمبر 97731 میں نسیم احمد خاں

ولد عبدالخالق خاں قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت 1992ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 3 کنال 10 مرلہ واقع چک نمبر 230 فیصل آباد اندازاً مالیتی -/350000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1372 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 97732 میں ناہید رانی

زوجہ نسیم احمد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے اندازاً مالیتی -/198000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید رانی۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد خاں خاوند موصیہ

مسل نمبر 97733 میں کبیر احمد ناصر

ولد فضل کریم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 5 مرلہ واقع دارالیمن غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کبیر احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد احمد ولد ارشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 97734 میں مبشر احمد

ولد مولوی نور الحق خان (مرحوم) قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع نوشہرہ مالیتی -/600000 روپے (2) بینک بیلنس -/52000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالحفیظ خان ولد عبداللطیف خان۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد غلام رسول

مسل نمبر 97735 میں ملیحہ رفیق حیات

بنت رفیق حیات قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ رفیق حیات۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد

مسل نمبر 97736 میں سید عامر سفیر احمد

ولد سید طاہر سفیر قوم سید پیشہ واقف زندگی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/337 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عامر سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اخلاق احمد انجم ولد چوہدری عنایت علی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد طاہر ولد عبدالستار

مسل نمبر 97737 میں Nandar Hidayat

ولد Mamin Ahmad قوم...... پیشہ مبلغ سلسلہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP948643 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nandar Hidayat۔گواہ شد نمبر 1 Iskandar Ahmad۔گواہ شد نمبر 2 Rohimin Gumay

مسل نمبر 97738 میں سید نجیب اللہ

ولد سید محمد یونس قوم افغان پیشہ طالب علم عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/425000 روپے پاکستانی (2) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے پاکستانی (3) بینک بیلنس -/600 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 افغانی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید نجیب اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید نعمت اللہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید سلطان محمود احمد

مسل نمبر 97739 میں حلیمہ بی بی سعدیہ

زوجہ حاجی سید نجیب اللہ قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/25000 افغانی (2) نقد رقم -/600 افغانی (3) نقد رقم -/500 امریکن ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 افغانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حلیمہ بی بی سعدیہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید نعمت اللہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید حبیب اللہ

مسل نمبر 97740 میں سیدہ بی بی جمیلہ

زوجہ سید رحمت اللہ قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/14600 افغانی (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 افغانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 افغانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ بی بی جمیلہ۔گواہ شد نمبر1 سید نعمت اللہ مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 سید حبیب اللہ

مسل نمبر97741 میں سید حمید اللہ

ولد سید رحمت اللہ قوم افغان پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 افغانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سید حمید اللہ۔گواہ شد نمبر1 سید نعمت اللہ مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 سید حبیب اللہ

مسل نمبر97742 میں سید حبیب اللہ

ولد سید محمد یونس قوم افغان پیشہ طالب علم رملازمت عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ09-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 افغانی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید حبیب اللہ۔گواہ شد نمبر1 سید نعمت اللہ مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 سید حشمت اللہ

مسل نمبر97743 میں سکینہ بی بی

زوجہ سید حبیب اللہ قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/35000 افغانی (2) زیور مالیتی -/13000 روپے پاکستانی (3) حق مہر -/18000 افغانی ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 افغانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔سکینہ بی بی۔گواہ شد نمبر1 سید نعمت اللہ مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 سید خالد احمد ہاشمی

مسل نمبر97744 میں سید سلطان محمود احمد

ولد سید محمود احمد قوم افغان پیشہ ملازمت عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کار مالیتی -/220000 روپے پاکستانی (2) موٹر سائیکل مالیتی -/31000 افغانی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22500 افغانی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سید سلطان محمود احمد۔گواہ شد نمبر1 سید نعمت اللہ مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 سید حمید اللہ

مسل نمبر97745 میں بی بی قدسیہ

زوجہ سید سلطان محمود احمد قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ09-3-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/1000 افغانی (2) طلائی زیور مالیتی -/8400 افغانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 افغانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔بی بی قدسیہ۔گواہ شد نمبر1 سید نعمت اللہ مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 سید سلطان محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر97746 میں فدا محمد

ولد بشیر احمد قوم افغان پیشہ......عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔فدا محمد۔گواہ شد نمبر1 سید نعمت اللہ مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 نور محمد

مسل نمبر97747 میں غیور احمد

ولد مبارک احمد قوم افغان پیشہ ملازمت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 افغانی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔غیور احمد۔گواہ شد نمبر1 سید نعمت اللہ مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 حسن سیماب

مسل نمبر97748 میں سید محمد یونس (مشفق)

ولد سید خیر محمد قوم افغان پیشہ ملازمت عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان (2) بینک بیلنس -/300 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 افغانی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سید محمد یونس مشفق۔گواہ شد نمبر1 سید نعمت اللہ مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 سید رحمت اللہ

مسل نمبر97749 میں سیدہ صوفیہ نعمت

زوجہ سید نعمت اللہ مربی سلسلہ قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/2600 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 افغانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ صوفیہ نعمت۔گواہ شد نمبر1 سید نعمت اللہ مربی سلسلہ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 سید رحمت اللہ

مسل نمبر97750 میں پرویز احمد

ولد جاوید اقبال قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر5/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔پرویز احمد۔گواہ شد نمبر1 احسان علی سندھی وصیت نمبر34418۔گواہ شد نمبر2 نوید احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر97751 میں کوثر پروین

زوجہ نصیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف احمد آباد نمبر6 حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔کوثر پروین۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد گوندل خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 سہیل شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر97752 میں شازیہ مریم

بنت نصیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر6 حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ مریم۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد گوندل والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 سہیل شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر97753 میں احمد اقبال گوندل

ولد نصیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر6 حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔احمد اقبال گوندل۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد گوندل والد موصی۔گواہ شد نمبر2 سہیل شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر97754 میں مومل نصیر

بنت نصیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر6 حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مومل نصیر۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد گوندل والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 سہیل شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر97755 میں صائمہ شاکر

بنت انور حسن شاکر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر6 حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔صائمہ شاکر۔گواہ شد نمبر1 انور حسن شاکر والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 نسیم احمد چوہدری ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر97756 میں ندا

بنت داؤد احمد ججہ قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر6 حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 گرام اندازاً مالیتی -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ندا۔گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد چوہدری شریف احمد۔گواہ شد نمبر2 مبشر احمد وسیم ولد چوہدری شریف احمد (مرحوم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے برادرِ نسبتی مکرم عطاء الحمید صاحب مربی سلسلہ حیات آباد پشاور کو مورخہ 5 مارچ 2009ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ اس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عطاء الحی عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ہمایوں اقبال اختر صاحب دارالنصر غربی منعم کا پوتا، مکرم عبدالحمید صاحب ابن مکرم عبدالمجید صاحب سابق صدر محلّہ دارالیمن شرقی (سوئی گیس والے) کا نواسہ اور مکرم قاضی محمد ابراہیم صاحب مرحوم آف لاہور کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی صحت والی فعال زندگی عطا فرمائے، خدمت دین اور خدمت خلق کرنے کی بھرپور توفیق دے اور والدین اور جماعت کی نیک نامی کا باعث بنے۔ آمین

مکرم شمیم احمد محمود صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم نسیم احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 20 فروری 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے تنزیل احمد نام عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مکرم ملک منور احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ محلّہ اسلام آباد گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم فرید احمد صاحب کو مورخہ 23 جنوری 2009ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مدیحہ فرید نام عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ اور سلسلہ کی خادمہ بنائے۔ آمین

مکرم شیخ مقبول احمد امینی صاحب دارالنصر غربی حلقہ اقبال ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم محمد اسماعیل امینی صاحب حال جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 7 فروری 2009ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام محمد باسل امینی رکھا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے طویل عمر بخشے، والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور نافع الناس وجود ثابت ہو۔ آمین

مکرم راجہ رشید احمد صاحب مالیر کینٹ کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میری بھتیجی مکرمہ عمارہ اظہر صاحبہ اور مکرم اظہر محمود صاحب آف گلستان جوہر کراچی کو مورخہ 26 فروری 2009ء کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام عمیر احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم محمود احمد صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم راجہ سعید احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ماڈل کالونی کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ملک طاہر محمود صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ صدیقہ محمود ملک صاحبہ زوجہ مکرم ملک محمود احمد صاحب 16 مارچ 2009ء کو 70 برس کی عمر میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 18 مارچ کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں ادا ہوئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کرائی۔ جب تک صحت نے وفا کی آپ دینی خدمت میں پیش پیش رہیں۔ آپ کو ہمارے محلّہ کی صدر لجنہ اماء اللہ کے طور پر بھی خدمت کی سعادت حاصل رہی۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گوناگوں خوبیوں کی مالک، غریب پرور اور دعا گو بزرگ تھیں۔ آپ مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب آف شیخوپورہ کی صاحبزادی تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں خاوند، دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں جو سب صاحب اولاد ہیں احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک منور احمد صاحب صدر حلقہ محلّہ اسلام آباد گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چچا مکرم ملک محمد اصغر صاحب عمر 74 سال ابن مکرم ملک محمد افضل صاحب گوجرانوالہ مورخہ 16 مارچ 2009ء کو قضاء الٰہی سے وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ گوجرانوالہ میں مکرم مختار احمد ملہی صاحب امیر ضلع گوجرانوالہ نے اسی دن پڑھائی۔ موصی ہونے کی وجہ سے میت کو ربوہ لایا گیا اور بعد نماز ظہر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ناظر صاحب اعلیٰ نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم مہمان نواز خلافت سے لگاؤ رکھنے والے، غرباء کی مدد کرنے والے اور جماعت کی مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ پسماندگان میں بیوی محترمہ جمیلہ خانم صاحبہ چھوڑی ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

مکرم محمد احمد خاں صاحب فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھاوجہ محترمہ مجیدہ رحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد خاں صاحب ولد مکرم ماسٹر محمد علی خاں صاحب آف سڑوعہ حال ہمبرگ جرمنی مورخہ 13 دسمبر 2008ء کو لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد ہمبرگ کے ایک ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب کی بیٹی، مکرم چوہدری غلام احمد خان صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ پاکپتن کی پوتی اور مکرم چوہدری چھجو خان صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ سڑوعہ ضلع ہوشیارپور کی نواسی تھیں۔ مورخہ 20 دسمبر 2008ء کو جنازہ ربوہ لایا گیا اسی روز بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم رانا تصور احمد صاحب مربی سلسلہ و صدر محلّہ دارالصدر غربی قمر نے دعا کروائی۔ مرحومہ ہمبرگ کی صدر لجنہ بھی رہی تھیں۔ اپنے پیچھے خاوند کے علاوہ دو بیٹے مکرم عمیر احمد صاحب اور مکرم حامد احمد صاحب سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں مقام علیین عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم عبدالرزاق بھٹی صاحب صدر محلّہ بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم نوید وہاب صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ صباء الفتح صاحبہ بنت مکرم ودود احمد شرما صاحب فیصل آباد کے ساتھ بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے 15 جنوری 2009ء کو مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا دلہن حضرت عبدالرحیم شرما صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ مورخہ 17 جنوری کو تقریب رخصتانہ محمود بینکوئیٹ ہال دارالفضل میں منعقد ہوئی اس موقع پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ اگلے دن مورخہ 18 جنوری کو محلّہ بشیر آباد میں دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کیلئے بابرکت فرماوے۔ آمین

فیروز سنز کے بانی
مولوی فیروز الدین

پاکستان کے قدیم اشاعتی ادارے ''فیروز سنز'' کے بانی 1864ء میں لاہور میں پیدا ہوئے۔ صرف چودہ سال کے تھے کہ والد کا انتقال ہو گیا۔ مولوی صاحب نے بالکل معمولی حیثیت سے کتابوں کا کاروبار شروع کیا۔ محنت و مشقت سے ترقی دی۔ ایک پرنٹنگ پریس قائم کیا۔ ایک انگریزی روزنامہ ''ایسٹرن ٹائمز'' جاری کیا۔ قرآن مجید کی صحیح اور حسین و جمیل طباعت کے لئے ایک ٹرسٹ قائم کیا۔ نفع کی شرح کم رکھی گئی اور اس سے جو بچت ہوئی اس سے ایک ہسپتال قائم کیا گیا جس سے غریبوں کا علاج مفت ہوتا ہے۔ مولوی صاحب نے حج کی سعادت بھی حاصل کی۔ کتابوں کے کاروبار کے سلسلے میں ہندوستان کے تمام بڑے شہروں اور ریاستوں کے دورے کئے۔ آپ نے اردو اور فارسی کی لغات ''فیروز اللغات'' کے نام سے مرتب کیں۔ اپنی سوانح عمری ''جہاد زندگی'' کے عنوان سے تحریر کی۔ 2/اپریل 1949ء کو وفات پائی۔ داتا گنج بخش کے احاطہ مزار میں دفن ہوئے لیکن اب محکمہ اوقاف کے تحت نئی جامع مسجد تعمیر ہونے پر صحن کی قبروں کے ظاہری آثار مٹ گئے ہیں۔

درویشوں کے متعلق معلومات درکار ہیں

مکرم برہان احمد ظفر صاحب قادیان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار'' دور درویشی اور درویش'' کا دوسرا حصہ مرتب کر رہا ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ اگر اس ضمن میں کسی دوست کے علم میں واقعات مشاہدات تجربات آپ بیتی یا جگ بیتی کے حوالہ سے ہوں تو مستند حوالوں کے ساتھ خاکسار کو ارسال کر دیں تاکہ انہیں بھی شامل کتاب کیا جاسکے۔ اسی طرح حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ اور حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مرحوم کے تعلق سے بھی خاکسار مواد جمع کر رہا ہے تاکہ ان درویشوں کی سوانح ''دور درویشی'' کے حوالہ سے مرتب کر سکے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ آپ اس سلسلہ میں اپنے خیالات و واقعات مشاہدات بھی خاکسار کو ارسال کریں۔ عین نوازش ہوگی۔

فون نمبر: 009417202657

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
پھکی منڈی | حب مقوی دماغ | معجون مقوی دماغ
تینوں اعلیٰ قسم کے برین ٹانک ہیں۔
طالبعلموں کیلئے ایک تحفہ ہیں۔
خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خبریں

نا اہلی کا فیصلہ معطل، شہباز شریف حکومت بحال

سپریم کورٹ نے 25فروری 2009ء کے فیصلے پر عملدرآمد معطل کرتے ہوئے میاں شہباز شریف کو فوری طور پر وزیر اعلیٰ اور ان کی حکومت بحال کرنے کا حکم دیا ہے۔ بحالی کی خبر سنتے ہی مسلم لیگی کارکن خوشی کے اظہار کے لئے سڑکوں پر نکل آئے۔ فاضل عدالت نے میاں شہباز شریف کی جانب سے دائر حکم امتناعی کی درخواست کو منظور کرتے ہوئے قرار دیا کہ درخواست گزاروں کی جانب سے دائر اپیلوں کے فیصلے تک سپریم کورٹ کا 25فروری کے فیصلے پر عملدرآمد معطل رہے گا۔ جبکہ میاں نواز شریف کے وکیل عابد حسن منٹو کی استدعا پر مزید سماعت 7 مئی کے بعد تک ملتوی کر دی گئی۔

پہلے دن سے گورنر راج کے خلاف تھا وزیر اعظم

گیلانی نے کہا ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ پنجاب میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت بنے۔ میں پہلے دن سے گورنر راج کے خلاف تھا، ہم مسلم لیگ (ن) کے مینڈیٹ کا احترام کرتے ہیں، پنجاب میں (ن) لیگ کی حکومت بنی چاہئے اور ہم وہاں اپوزیشن میں بیٹھیں گے۔ انہوں نے اس بات کا اظہار میڈیا کے نمائندوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کیا۔

پنجاب حکومت کی بحالی غیر مشروط قبول کرتے ہیں

ترجمان ایوان صدر فرحت اللہ بابر نے کہا کہ پنجاب حکومت کی بحالی کو غیر مشروط قبول کرتے ہیں، توقع ہے کہ پنجاب حکومت کی بحالی سے مفاہمت کا عمل بڑھے گا اور گزشتہ دنوں پیدا ہونے والی کشیدگی کا خاتمہ ہوگا۔ صدر زرداری ملک کی عدالتوں اور ان کے فیصلوں کا احترام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کو شہباز حکومت کی بحالی کا فیصلہ قبول ہے۔

شہباز حکومت کی بحالی سچ کی فتح ہے، امریکہ ڈرون حملے بند کرے

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ شہباز شریف کی حکومت کی بحالی حق اور سچ کی فتح ہے پنجاب حکومت کی بحالی سے جمہوریت مضبوط ہوگی اور ترقی کا سفر شروع ہوگا۔ امریکہ کی جانب سے ڈرون حملے ملکی سالمیت پر حملہ ہیں۔ انہیں فی الفور بند ہونا چاہئے۔ انہوں نے یہ باتیں غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کو انٹرویو اور میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہیں۔

مناواں دہشت گردی پولیس کے چھاپے 60 مشتبہ افراد گرفتار

پولیس ٹریننگ سنٹر مناواں پر دہشت گردوں کے حملے کے سلسلے میں پولیس نے مختلف مقامات پر چھاپے مار کر 60 مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا۔ لاہور میں مختلف مقامات پر چھاپے مار کر 55 جبکہ بہاولپور سے 4 افغانیوں سمیت 5/افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ آئی جی پنجاب خواجہ خالد فاروق نے کہا کہ مناواں حملے کے بعد دہشت گرد فرار ہونا چاہتے تھے۔ لیکن انہیں موقع نہیں دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سری لنکن ٹیم پر حملہ کرنے والے کرداروں کے انتہائی قریب پہنچ چکے ہیں اور آئندہ چند روز میں انتہائی اہم معلومات دیں گے۔

بیت اللہ محسود نے مناواں دہشت گردی کی ذمہ داری قبول کر لی، مزید حملوں کی دھمکی

کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے سربراہ بیت اللہ محسود نے لاہور میں پولیس کے تربیتی مرکز پر حملے کے علاوہ بنوں میں فوجی قافلے اور اسلام آباد میں سپیشل برانچ پر ہوئے تینوں حملوں کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ کسی نامعلوم مقام سے بی بی سی سے ٹیلی فون پر بات کرتے ہوئے بیت اللہ محسود نے کہا کہ ان کے گروپ کی کارروائیاں قبائلی علاقوں میں جاری امریکی ڈرون حملوں کا بدلہ تھیں اور آئندہ چند روز میں مزید ایسے حملے کئے جائیں گے۔

ضروری اعلان

۞ مکرم مبین السلام ابن مرید حسین صاحب سابقہ ایڈریس موضع باہوبھٹی ڈاک خانہ گنڈیوالی تحصیل وضلع سیالکوٹ۔ آنمکرم کی خدمت میں درخواست ہے کہ جلد وکالت وقف نو سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔

(وکیل وقف نو)

ملازمت کے مواقع

۞ فیصل آباد میں واقع ایک جماعتی ادارے کو ایک ٹرینڈ مالی (اسلحہ اگر ہو تو زیادہ بہتر ہے) فوری طور پر درکار ہے۔ فیملی رہائش کی سہولت بھی میسر ہے۔ خواہشمند احباب درج ذیل فون نمبرز پر فوری رابطہ کریں۔ مکرم شیخ فرحت اللہ صاحب

ربوہ میں طلوع وغروب 2/اپریل

طلوع فجر	4:30
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:30

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

بجلی کا نعم البدل
نیو ربوہ الیکٹرونکس
جنریٹری جنریٹر لاہور ریٹ پر حاصل کریں۔ گیس اور پٹرول پر
ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 047-6215934

موسم رواں کے لیڈیز جینٹس کپڑوں کی ورائٹی کے ساتھ ساتھ لہنگا، ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا مرکز
ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہو سکتا ہے
ورلڈ فیبرکس
پروپرائٹر: لئیق احمد 0333-6550796 ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
D-424 فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر یو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahabmeed@hotmail.com

FD-10

Tables Partitions Workstations Storage Units
enliven
Customized Office Furniture
8 - 2nd Floor Commercial Area
Cavalry Ground Lahore Cantt.
Emal:muzaffar@enlivensolution.com
Cell:0321-8487933
Tel:+9242 668 6919-929
+9242 661 0114-115
Fax:+9242 661 0424